سوال

(09)نالوں کے ان پانیوں کا حکم جن میں کیمیائی مواد کی آمیزش ہوجاتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نالوں کے ان پانیوں کا کیا حکم ہے جن کے ساتھ کیمیائی مواد مل جاتا ہے اور ان کے ساتھ کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ وہ پانی اگر کپڑے کو لگ جائے تو کیا وہ کپڑا پلید ہوجاتا ہے؟ایسے پانیوں سے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجس پانی جب تحلیل ہوجائے اوراپنی حقیقت سے نکل جائے تووہ دوسری حقیقت کے حکم میں آجاتا ہے وہ اس وقت تک نجس اور پلید نہیں ہوتا جب تک کسی نجاست کی وجہ سے اس کے اوصاف ثلاثہ : رنگ، بو اور ذائقہ نہ بدل جائیں۔ پاک پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ نہیں ہوتا۔ اس میں قاعدہ وہ ہے جو حدیث میں بیان ہوا ہے :

"(وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ -صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «الْمَاءُ طَهُورٌ، لاَيُنَجِّسُهُ شَيْءٌ»)"[1]

"پانی پاک ہے، اسے کوئی چیز پلید نہیں کرتی۔"

اور یہی وہ قاعدہ ہے جو تلقین والی حدیث کا فیصلہ کرتا ہے، پس جب پانی دو قلوں سے کم ہو اور اس میں نجاست گر جائے اور وہ پانی کی حقیقت کو بدل دے تو پانی پلید ہوجائے گا اگرچہ وہ دو قلوں سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داود، رقم الحدیث (66)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ